www.novelsclubb.com
وصلِ عشق
از قلم عائشہ کلثوم
IG / FB: NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

وصلِ عشق

از قلم

عائشہ کلثوم

www.novelsclubb.com

قسط نمبر:4

چوہدری حویلی

اسلام علیکم! گھر میں داخل ہوتے ہی سامنے صوفے پر بیٹھی دادی کو سلام کیا امیرہ نے۔

وعلیکم سلام!"خیریت ہے آج یہ جوڑا آگے پیچھے آرہا ساتھ نہیں آئی تم اور بختاور؟"۔

دادی جان وہ میں گاڑی سے بیگ نکال رہی تھی اور بختاور اندر بھاگ گی بس اس لیے کھڑے کھڑے ہی جواب دیا۔

بیگ نکالنے میں اتنا وقت خیر جاؤ منہ ہاتھ دھو کر کچھ کھالو"۔"

جی دادی جان میں اپنے روم میں جارہی۔

www.novelsclubb.com

بختاور کی بچی——"کیوں کال کی تم نے ابراہیم بھائی کو؟"امیرہ دانت پیس کر کہتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی لیکن سامنے خالی کمرہ اس کا منہ چڑھا رہا تھا ضرور ماما کے پلو میں جاکر چھپ گی ہو گی کمینی بغیر ادھر اُدھر دیکھے غصے سے بیگ سامنے پڑے کاؤچ پر پٹخا اور واشروم میں گھس گئی۔ جبکہ دروازہ بند ہونے کی آواز پر پردہ کے پیچھے چھپی بختاور نے باہر نکلتے اپنی جان خلاصی پر شکر ادا کیا۔

ہائے یہ تو ادم خور بنی ہوئی ہے نکل چل بختاور یہاں سے اس سے پہلے اس کا نشانہ تو بنے۔

خان حویلی

السلام و علیکم! نوال نے ہال میں داخل ہوتے ہی سلام کیا۔

و علیکم السلام نوال آپی! آج آپ لیٹ کیوں ہو گی آپ؟ ہال میں بیٹھی اسراء نے گھڑی کی جانب دیکھتے ہوئے نوال سے سوال کیا۔

ویسے ہی آج خان بابالیٹ آئے تھے اس لیے، تم سناؤ تمہارا ٹیسٹ کیسا ہوا؟۔

اچھا ہو گیا آپ چل کر فریش ہو جائیں مینے نوڈلز بنوائے ہیں ماما جانی سے آپ کے روم میں لے کر آتی ہوں۔

واہ! چلو پھر جلدی آجانا میرے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں سیڑھیوں کی طرف بڑھتے ہوئے نوال نے کہا۔

آپی میں آجاؤں؟ دونوں ہاتھوں میں نوڈلز کی پلیٹیں پکڑے درعازے میں کھڑی اسراء نے اندر آنے کی اجازت چاہی۔

ہاں آجاو اجازت ملتے ہی وہ ہاتھوں میں نوڈلز کے باؤل پکڑے نوال کے روم میں داخل ہو گئ

"آپی آپ سی اک بات پوچھوں؟" اسراء نے ہچکچاتے ہوئے نوال سے کہا۔

ہاں ہاں پوچھو کیا بات ہے نوال نے مگن سے انداز میں نوڈلز کھاتے ہوئے پوچھا۔

وہ جو میری کلاس فیلوز ہیں حور لوگ آپ مجھے ان لوگوں سے بات کرنے سے کیوں منع کرتی ہیں؟ اسراء نے ڈرتے ڈرتے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے پوچھا جبکہ اس کا سوال سن کر نوال کا نوڈلز کھاتا ہاتھ رک گیا۔

اسراء تم ابھی چھوٹی ہو کتنی بار تم سے کہا ہے کہ اس ٹوپک پر بات مت کیا کرو تمہیں اک بار بات سمجھ نہیں آتی نوال نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔

ایم سوری آپی آئندہ ایسا نہیں ہو گا اس نے معصومیت سے سر جھکاتے ہوئے کہا

۔۔میری جان اب اداس تو نہیں ہو اد گر آو ابھی تم چھوٹی ہو جب بری ہو جاو گی تو بتا دوں گی اسراء طکو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔ لیکن پھر بھی اسراء کے دل میں یہ سوال ضرور موجود تھا۔

شاہ خویلی

شاہ خویلی میں تمام لوگ اس وقت دستر خوان پر موجود تھے شاہ حویلی کا اصول تھا کہ رات کا کھانہ دستر خوان پر بیٹھ کر سب کی موجودگی میں کھایا جاتا تھا۔ دستر خوان

پر اس وقت سب لوگ موجود تھے سوائے امل کے کیونکہ ہمیشہ کی طرح امل ابھی بھی لیٹ تھی اور مریم بیگم کھانا لگانے کے ساتھ ساتھ اس کو آوازیں بھی دے رہی تھیں۔

ارے بھابھی بچی ہے آجاتی ہے خدیجہ بیگم نے انہیں شانت کرتے ہوئے کہا۔

جب کہا ہے کہ رات کا کھانہ سب ساتھ میں کھائیں گے اور اس طرح کھانے کو انتظار بھی نہیں کروانا چاہیے پر مجال ہے جو یہ لڑکی کسی بات کا اثر لے لے۔. یہ سب شاہ جی آپ کے لاڈ پیار کا نتیجہ ہے۔زبیدہ بیگم نے غصہ کرتے ہوئے کہا جبکہ ہال میں داخل ہوتی امل ان کی بات سن کر دباد با مسکرادی۔

میری بیوٹی کیوئن,آپ کیوں غصہ کر رہی ہیں؟آپ کو نہیں پتا کہ مہمانے خصوصی پاکستان میں ہمیشہ تھوڑا لیٹ آتے ہیں۔"کیوں میرے پرنس چارمنگ میں سہی کہ رہی ہوں نا؟"اس نے زبیدہ بیگم کے گلے میں بازو ڈالتے ان کے ماتھے پر بوسا لیتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی آدام شاہ سے سوال کر ڈالا۔

استغفر اللہ ! تم جیسے لوگوں کی وجہ سے ہمارا ملک گھاٹے میں چل رہا امل کے سر پر پیچھے سے چپت لگاتے ہوئے دنا بولی۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں" کھانے کو بسم اللہ، کام کو استغفر اللہ" کرسی پر بیٹھی وردا نے ان کو شرم دلانی چاہی۔ اس کا مطلب کیا ہے ویسے ؟ امل اور دنا ایک دوسرے کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولیں۔ روحان ذرا بتانا اس کا کیا مطلب ہوتا ہے وردا نے توپ کا روح روحانی کی طرف کیا جو اپنے فون میں مصروف ہے۔ اس سے پہلے کہ روحان وردا کی بات کے جواب میں کچھ کہتا اس سے پہلے ہی دنا بول پڑی میں بتاتی ہوں۔ ہاں ہاں بتاؤ روحان نے دنا کے بولنے پر شکر کیا۔ جبکہ اب سب ان کی گفتگو انجوائے کر رہے تھے اور خدیجہ بیگم اور مریم بیگم باقی کے لوازمات کچن سے لا کر دستر خوان پر رکھ رہی تھیں.

ویسے وردا کا محاورہ تو ہمارے نواب زادے ہارون شاہ پر فٹ بیٹھتا روہان کو ڈرائنگ ہال میں آتے دیکھ آدم شاہ بولے۔

کونسا محاورہ؟ نا سمجھی سے روہان نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کھانے کو بسم اللہ، کام کو استغفر اللہ'' دنا اور امل ایک ساتھ محاورہ دھراتے ہوئے

''بولیں۔

مطلب ؟ روہان نے دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

مطلب یہ ہے کہ ''کام چور، حرام خور'' آدم شاہ مطلب بتاتے ہوئے بولے۔ جس

پر سب کا قہقہہ ہال میں گونجا ہر روہان بے شرموں کی طرح کرسی پر بیٹھا کھانا

کھانے میں مصروف ہو گیا۔

تم کیوں دانت نکال رہی ہو ؟ یہ محاورہ آپی نے پہلے تمہاری ہی شان میں بولا تھا

روحان کی بات پر امل منہ بنالیا

میری بیٹی کو تنگ کرنے کی ضرورت نہیں چل توں اٹھ گدھے ادھر سے میری بیٹی

یہاں میرے پاس بیٹھے گی شاکر شاہ نے اپنی پاس بیٹھے روحان کو اٹھاتے ہوئے کہا

اور امل کو اپنے ساتھ بیٹھالیا۔

www.novelsclubb.com

روحان کی انسلٹ پر امل اور دنا پھر ہنسنے لگیں، ”تم دونوں کے دانت آج اندر کیوں نہیں روک رہے؟“

جبکہ وردا کے سیریس موڈ کو دیکھ کر دستر خوان پر ینگ پارٹی مکمل خاموش ہو چکی تھی۔

یہ میری بیوٹی کیوئین کو بس مجھے ہی ڈانٹنا تھا امل کی زبان پر پھر سے کھجلی ہوئی لیکن اس کی یہ آواز بامشکل اپنی سماعت پر پہنچ پائی۔

دادا جان میری آتے ہوئے لالا سے بات ہو رہی تھی وہ اک دو دن میں آ رہے ہیں“ وردہ نے دستر خوان پر بیٹھتے ہوئے سب کو آگاہ کیا۔“

کیاااا! لالا آ رہے ہیں امل اک دم پر جوش آواز میں چلائی۔

جبکہ وردا نے امل کے زور سے چلانے پر اسے اک زبردست گھوری سے نوازہ لیکن یہاں پرواکسے تھی کیونکہ آگے بھی امل شاہ تھی۔

واہ! آپی لالا کب آرہے ہیں؟ میں نے تو ان سے اتنا کچھ مگوانا ہے سب سے پہلے تو میں ان سے اک پرشین بلی مگواؤں گی اسے اپنے ساتھ سلاؤں گی اس کے کپڑے لوں گی چھوٹے چھوٹے اور۔۔

بس امل اتنا کچھ کافی ہے اور اب چپ کر کے کھانا کھاو ورا نے امل کو وارن کرنے کے انداز سے کہا جس پر امل خاموشی سے بیبے بچوں کی طرح بیٹھ گئ۔

یااللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے خوشی کے مارے خدیجہ بیگم کی آنکھوں میں نمی اتری آخر پانچ سال بعد ان کا بیٹا واپس آرہا تھا۔ جبکہ باقی سب بڑوں کا حال بھی کچھ ویسا ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

چوہدری حویلی

السلام وعلیکم باباجان! کیسے ہیں آپ؟ خفصہ بیگم نے ہال میں داخل ہوتے اپنے مخصوص انداز میں سلام کیا۔

وعلیکم سلام! سنا میرا بھاؤ کی حال چال اے تے توں اکیلی چلی آئی اے امران پتر نہیں آیا؟ چوہدری رحمت نے حفصہ بیگم کے سر پر ہاتھ پھیرتے اپنے محصوص پنجابی انداز میں ان سے ان کے شوہر کے متعلق پوچھا۔ چوہدری رحمت ان باپوں میں سے تھے جنہوں نے اپنی اک بیٹی کی سزا دوسری بیٹیوں کو کبھی نہیں دی تھی۔

ابا جان وہ ہی آئے تھے مجھے چھوڑنے انہیں اپنے اک دوست سے ملنا تھا اس لیے گیٹ سے ہی چلے گ ئے حفصہ بیگم نے دھیمے انداز میں جواب دیا۔

اچھا تے میری بچی کیتھے آنوں وی نئی کا کے آئی؟ چوہدری رحمت نے حورین کے بارے میں پوچھا۔

ابا جان میں تو یہاں پاس میں ہسپتال ایک عورت کا پتا کرنے آئی تھی اور عمرآن کو بھی کام تھا تو میں نے عمران سے کہا وہ مجھے یہاں چھوڑ جائے اور واپسی پر لے جائے میں نے سوچا آپ سے اور امی سے مل لو۔

پنگا کیتا۔۔آسماء پتر، علیہ پتر آ ویکھوں حفصہ آئی جے اپنی بہوں کو آواز دی۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم ! کیا حال ہے؟ کچن سے آسماء اور علیہ باہر آئیں۔

وعلیکم سلام الحمدللہ ٹھیک آپ دونوں کا کیا حال ہے اسر بچوں کا کیا حال ہے؟

سب ٹھیک ہے شکر ہے تم نے بھی شکل دیکھائی اپنی تم تو میکے کا راستہ ہی بھول گی ہو آسماء نے شکوہ کیا۔

آرے نہیں بھابھی بس مصروفیات ہی اتنی ہیں وقت ہی نہیں ملتا ابھی دن کو بازار گی تھی گھر آئی تو پتا چلا رقصانہ کی آمی کا ایکسیڈینٹ ہوا تو ان کا پتا کرنے آئی ہوئی تھی اور عمرآن کو کام تھا تو میں سوچا تب تک آپ سب سے مل لیتی۔

بہت اچھا کیا! بیٹھوں کیا لاؤ تمہارے لیے؟ علیہ اٹھتے ہوئے کہا۔

بھابھی ایک گلاس پانی کا دے۔

آرے ایسے کیسے تم لوگ بیٹھوں میں چائے لاتی ہوں اور ساتھ کھانے کے لیے بھی

۔

بھابھی آسیہ آپی کہاں ہیں؟ یہاں وہاں نظر گھماتے ہوئے خفصہ پوچھا۔

اپنے کمرے میں ہو گی آسیہ کا نام سنتے ہی آسماء ایسا منہ بنایا جیسے کڑوا بادام چبا لیا ہو۔

اچھا امی کے کمرے میں چل کر بیٹھتے ہیں صوفہ سے اٹھتے ہوئے حفصہ کہا۔

آسٹریلیا

میٹنگ ایریا

ہائے ایوریون صوبعیل اور شمشیر میٹنگ ایریا میں داخل ہوتے ہی سب کو ہائے کیا۔

کیا پتا چلا وہ ریسرز کون تھے؟ اور وہ قتل، پول نے اپنی انگریزی زبان میں صوبعیل اور شمشیر سے پوچھا۔

وولف کرو ہماری سوچ سے بھی زیادہ تیز ہیں ان لوگوں نے اپنے پیچھے کوئی سراخ نہیں چھوڑا، وہ لوگ فل پروف پلیننگ کے ساتھ آئے تھے، پر پھر بھی یہ فائل تیار

کی ہے ہم نے اس سے کچھ مدد تو ملے گی، شمشیر سامنے سکرین پر کچھ تصویرے
چلاتے ہوئے انگریزی میں بولا۔

جہاں تک ہمیں انفرمیشن ملی ہے یہ بائک ریسرز آسٹریلیا کے ہی شہری ہیں اور اس
پورے وقت ان لوگوں نے اپنے چہرے سے ہلمیٹ نہیں اتارا، افیسر جارج اور افیسر
الوی نے خود جاکر ان لڑکوں سے پوچھ گچھ کی ہے، صوبعیل ٹیبل کے گرد چکر
لگاتے ہوئے انگریزی میں بولا۔

بلکل ہم نے جاکر انویسٹگیشن کی ہیں وہ لڑکے منگالہ کے رہنے والے عام لڑکے
ہیں اس سے پہلے بھی ان کا کریمنل ریکارڈ ہے وہ یہی ہے کہ بائک ریسنگ کرتے
ہوئے ایکسیڈینٹ یا چھوٹی موٹی ہاتھا پائی، جارج ٹیبل پر پول کے سامنے فائل کھولتے
ہوئے بولا۔

یہ رہیں تصویرے ان چاروں لڑکوں کی، شمشیر سکرین پر ان لڑکوں کی تصویرے
چلاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ بہت شاتر کریمنلز ہیں، جہاں سے ہم لوگ سوچنا ختم کرتے ہیں وہاں سے وہ لوگ سوچنا شروع کرتے ہیں کتنی خوشیاری سے سب بدل دیا ان لوگوں نے پول فائلز کو دیکھتا ہوا بولا۔

ان سب چیزوں میں ایک چیز کامن ہے بغور دیکھا جائے تو ابھی تک وولف کرو نے جتنے بھی کرائم کی ئے ان سب کو مد نظر رکھ کر اگر دیکھا جائے تو جہاں کرائم ہوتا وہاں وولف کرو ہوتا، پرسنل ریسورسز سے پتا چلا کچھ ہی عرصے میں بہت بڑی سمگلنگ ہونے والی ہے اور ٹارگٹ پر ہیں یہ دو ملک؛ پاکستان اور دوبی اینڈ آئی ایم ڈیم شور ان کا اگلا ٹھیکانہ ان دونوں ملکوں میں سے کوئی ایک ہونا، صوبعیل چیر پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

اس ساری صورت حال کو دیکھتے ہوئے افیسر الوی اور افیسر جارج پاکستان جائے گ ئے اور افیسر شمشیر اور افیسر صوبعیل آپ دونوں دوبئ جائے گ ئے اور آپ لوگوں کی سیٹ بک کروا کر آپ چاروں کو میل کر دی جائے گی۔

www.novelsclubb.com

سر آفیسر صوبعیل اور شمشیر حیدر پاکستان چلے جاتے اور آفیسر الوی اور میں دبئی کیونکہ آفیسر صوبعیل اور شمشیر کے پاکستان میں گھر بھی ہے تو ان کو رہنے کا بھی مسئلہ نہیں ہو گا اور وہ اپنی فیملیز سے بھی مل گے۔

آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں آفیسر ز؟ پول نے صوبعیل اور شمشیر کی رائے جاننا چاہی۔

ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہم پاکستان جائے یا دوبئی کیونکہ ہم نے جہاں بھی جانا ہم نے اپنی ڈیوٹی سر انجام دینی ہے صوبعیل بغور الوی اور جارج کو دیکھتا ہوا بولا۔

ٹھیک ہے پھر۔۔میٹنگ یہی ختم ہوتی ہے گڈ لک بوائز: افیسر صوبعیل آپ یہی روکے مجھے اکیلے میں آپ سے بات کرنی ہے، پول چیر سے اٹھتے ہوئے بولا۔

یس سر، صوبعیل پول کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

صوبعیل تم یہ بات جانتے ہو کہ سب اس بات کے خلاف تھے کہ یہ کیس ایک مسلمان افیسر کو دیا جائے پر میں نے سب کی مخالفت کر کے تمہیں یہ کیس دیا کیونکہ مجھے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں سب سے زیادہ یقین تم پر ہے، میرا یہ یقین ٹوٹے نہیں، پول صوبعیل کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

سر میں آپ کا یقین ٹوٹنے نہین دوں گا۔

گڈ لک مائے بوائے، پول صوبعیل کو گلے لگاتے ہوئے بولا۔

پاکستان

نوال تم نے اسائنمنٹ تیار کر لی؟ یونیورسٹی میں نوال کے ساتھ کلاس کی طرف جاتے ہوئے دنا پوچھا۔

نہیں یار کہا کوئی کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا مجھے تو اوراوپر سے سوسائٹی کی ممبرز بن کے غلطی کردی ہم نے اب آج سیمینار کی تیاری کرنی ہے ابھی میسج آیا عنایہ کا کہ سر حامد کے آفس کے باہر آجائے۔

مطلب آج پھر گھر لیٹ جانا پڑے گا۔

ہاں کیا مصیبت ہے یار اگلے سمسٹر نہیں بننا میں نے سوسائٹی کا ممبر چلوں ابھی سر کے آفس چلے۔

ہاں چلوں نوال اور دنا باتیں کرتی ہوئی سر کے آفس کے باہر پہنچیں۔

اسلام علیکم! ہاں بولو عنایہ تمہارا میسج آیا تھا عنایہ کے پاس آتے نوال بولی جو کاپی میں بنائی ناموں کی لسٹ چیک کر رہی تھی۔

وعلیکم سلام! شکر ہے اللہ کا کہ تم لوگ آئے ہوئے ہو، میں نے جب گروپ میں میسج کیا تھا کہ کل یونیورسٹی سب آئے بہت سے کام ہیں تو سب چھوٹی کر کے بیٹھ گے

ہیں اب ہماری سوسائٹی کے صرف تین ممبر آئے ہوئے ہیں تم دونوں اور میں اب ہمیں ہی سارا کام کرنا ہوگا،اب تم دونوں میری بات سنو مجھے ابھی جانا ہے یہ ساری چیزوں کا ارینج مینٹ کرنا ہے تو میں باہر کا کام کر لیتی ہوں تم دونوں یونیورسٹی کے اندر ہال کا سارا کام کروگے، یہ لو ڈائری اس میں سارا کچھ ترتیب سے لکھ دیا میں نے نوال کو ڈائری پکراتے ہوئے کہا اور جانے لگی۔

ایک منٹ عنایہ مہمان خاصوص بزنس مین پر سیمینار تو لاء والوں کا ہے ڈائری پر لکھے نام دیکھ کر نا سمجھی سے نوال کہا۔

یار سیمینار لاء اور بی بی آئے والوں دونوں کا ہے اور اس لیے بہت اونچے گیسٹ آنے ہیں اس لیے پلیز سب سمبھال لینا تم دونوں اب اور تم دونوں ٹینشن نہیں لو بی بی آے کے سٹوڈینٹ بھی ہوگے تم لوگوں کی مدد کے لیے اپنی بات مکمل کر کے تیزی سے عنایہ نکل گی۔

چلوں بل کر دیکھے ہال دنا تھکے ہارے لہجے میں بولی۔

ظالموں کہاں ہوں سب فون کان پر لگائے کار میں بیٹھا الماس نے فون کی دوسری طرف گروپ کال پر عمار، روحان اور ارزم سے سوال کیا۔

یار عاکف کے کالج میں کام تھا تو میں آج نہیں آسکتا ارزم نے جواب دیا۔

اور عمار صاحب کی آج ویسے ہی نیت خراب تھی وہ اپنی محبوبہ (نیند) کو پورا کیے بغیر کیسے آسکتا الماس نے عمار کے نا آنے کا جواز خود ہی بتا دیا۔

نہیں یار کل رات کو تم لوگوں نے فارم ہاؤس پر اتنا کیٹ جگا کے رکھا اب ہمت نہیں نیند پوری کیے بغیر یونیورسٹی آوں تم لوگوں کو پتا تو ہے نیند کے معاملے میں نو کمپرومائز عمار نے جواب دے کر کال کٹ کر دی۔

شاہ تو کہاں ہے؟ الماس نے روحان سے پوچھا۔

کیفے میں بیٹھا تیسرا کپ کافی کا پی رہا ہوں کمبخت، بغیر توں اگر آج نہیں تھا آنا تو مجھے بھی بتا دیتے روحان کا بس نہیں تھا چل رہا فون میں سے نکل کر ان کو مارے۔

یار خوصلہ رکھ میں یونیورسٹی کے پارکنگ میں ہوں تو وہی بیٹھ میں آتا ہوں کیفے۔

ہاں بھائی کیسے ہو؟ بلیک شرٹ، بلیک پینٹ، بلیک شوز اور جل کے ساتھ بال سیٹ کیے ہوئے، دائیں ہاتھ میں بلیک ہی گھڑی پہنے ہوئے الماس کسی شہزادے سے کم نہیں تھا لگ رہا۔

میں تو ٹھیک ہوں تو نہیں لگ رہا روحان چیر سے اٹھتا ہوا الماس کے بغل گیر ہوا۔

کیوں! مجھے کیا ہوا؟ الماس نے ن سمجھی سے روحان کی طرف دیکھا جو وائٹ شرٹ اور بلیو جینز میں تھا۔

آج کالی آتما کیوں بنا ہوا، "کسی کے ساتھ میچنگ تو نہیں کی؟" الماس کے پیچھے کیفے میں آتی نوال کو دیکھا جو فل بلیک عبایہ اور بلیک نقاب میں دنا کے ساتھ اسی طرف آرہی تھی آنکھوں کے اشارے کے ساتھ ہونٹوں پر دھیمی مسکراہٹ لاتے ہوئے روحان نے الماس کو چھیڑا۔

روحان کی بات پر الماس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو بلیک عبایہ میں نوال کو دیکھ کر روحان کی بات کا مفہوم سمجھ گیا۔

اسلام علیکم! اتنے میں دنا اور نوال ان دونوں کے ٹیبل کے پاس آکر سلام کیا اور دنا تو کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

وعلیکم سلام! روحان اور الماس نے ایک ساتھ سلام کا جواب دیا، الماس تو باقاعدہ اب اپنے فون میں مصروف ہو گیا تھا۔

بیٹھ جاوں نوال تم بھی دنا نے نوال کو بیٹھنے کا کہا۔

نہیں میں ایسے ہی ٹھیک ہوں، نظر اٹھا کر کرسی کی طرف دیکھا جو الماس کی کرسی کے ساتھ پری ہوئی تو نوال نے ایسے کھرے رہنا زیادہ پسند کیا۔

بھائی دس ہزار روپے دے مجھے دنا نے روحان سے پیسے مانگے کیونکہ غلطی سے آج نوال اپنا پرس گھر بول آئی تھی اور دنا پیسے لانا بول گئی تھی اور ابھی ان کو بیس ہزار کی

ضرورت تھی تو دونوں نے سوچا دنا کے بھائی سے لے لیتے بعد میں واپس کر دے گے۔

بہناں میرے پاس کونسی نوٹ چھاپنے کی مشین نظر آرہی ہے جو تم روز مجھ سے پیسے مانگنے آجاتی ہو روحان نے برے آدب سے دنا سے کہا۔

مذاق کر رہے ہیں دنا نے ہنستے ہوئے کہا۔

شروع کس نے کیا تھا چلوں بھاگوں یہاں سے میرے پاس نہیں ہیں روحان اب اپنی چائے پینے میں مصروف ہو گیا۔

یہ تو اپنی بہن کو نہیں دے رہا مجھے کیا دے گا نوال نے منہ میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

بھائی دے بھی دے ہمیں ضرورت ہے میرا اور نوال کا پرس گھر راہ گیا ورنہ آپ سے کبھی نا مانگتی۔

جس دن تم پرس لاؤ بھی اس دن بھی تم مجھ سے ہی مانگتی بول گی ہو یا یاد کرواؤں۔

اچھانادے بھی دے میرے پیارے بھائی نہیں؟ دنانے معصوم شکل بنائی۔

ایسی شکل بنا کر کسی چوک میں بیٹھ جاو تو لوگ تمہیں اچھاخاصا چنداد ے جائے۔

بھائی اپنی بہن کو کوئی ایسے کہتا الماس بھائی آپ ہی بتاو اگر آپ سے امیرہ پیسے مانگے تو آپ ایسے کہے گے، آپ امیرہ کو بھی چھوڑے اگر آپ سے نوال پیسے مانگے تو آپ منع کرے گے؟ دنا آپ ی سپیڈ میں بولتی چلی گی۔

میں کیوں اس سے پیسے مانگنے لگی میں نر بھی رہی ہوں تو اس سے مدد نا لو الماس کو آنکھیں دیکھاتی ہوئی نوال بولی۔

ہاں اور میں تو جیسے انابیل تمہاری مدد کرنے کے لیے پہلی صف میں کھڑا ہوں الماس نے بھی چہرہ اوپر کیے نوال کی کالی آنکھوں کو اپنی ہیزل آنکھوں سے گزرتا ہوا بولا۔

تم سمجھتے کیا ہو خود کو؟ ہاتھوں کی مٹھیاں بند کرتے ہوئے نوال چلائی۔

ایک ہنڈسم اور ڈیسنٹ انسان الماس مسکرا کر نوال کو مزید چڑھاتا ہوا بولا۔

اچھا بس بس لڑنا مت دونوں یہ لو دس ہزار دنا کیفے میں سب کو اپنی طرف متوجہ ہوتے دیکھ اپنی جیب سے دس ہزار نکالتے ہوئے روحان نے لڑائی ختم کروانا چاہی۔

نوال تم۔۔۔۔

چلو یہاں سے دنا الماس کو گھورتے ہوئے نوال نے دنا کا ہاتھ پکڑ کر اسے کرسی سے اٹھایا۔

اچھا رکو رکو۔۔بھائی آج ہم لیٹ ہو جائے گے تو جب میں فری ہو گی تو آپ کو کال کر لوں گی اوکے بائے۔

تم دونوں بچوں کی طرح کبھی بھی شروع ہو جاتے ہو لڑنا۔

ویسے ہی مجھے دیکھ کر مرچے چبالیتی ہے خیر چھوڑ تو بتا آج نیہا نظر نہیں آرہی پورے کیفے میں نظر گھماتے ہوئے الماس نے روحان کو چھیڑا۔

استغفرُللہ ! کالی زبان والے کمینے کچھ اچھا نہیں تھا بول سکتا نیہا اور اس کی دوستوں کو کیفے کے اندر داخل ہوتے دیکھ روحان ان سے بچنے کے لیے نیچے جھک گیا۔

روحان کے اس طرح جھکنے پر الماس پیچھے مڑا تو نیہا اور اس کی دوستوں کو دیکھ قہقہہ لگا کر ہنسہ۔۔۔آرے نیہا کیسی ہو؟ نیہا جو دوسری طرف مڑنے لگی تھی الماس کی آواز پر پیچھے مر کر دیکھا تو الماس کے ساتھ روحان کو بیٹھا دیکھ خوشی سے ان کی طرف آنے لگی۔

بہت ہی کوئی کتا انسان ہے نوال ٹھیک کرتی ہے تیری کتے والی کر کے تو اسی قابل ہے تجھ سے تو بعد میں پوچھتا ہوں، نیہا اور اس کی دوستوں کو اپنی طرف آتا دیکھ سرخ چہرہ لیے روحان کہا۔

روحان کی حالت پر الماس کا چہرہ ہنسی روکنے کی وجہ سے سرخ ہو گیا۔

آسٹریلیا

پول نے ایک ضروری بات کرنی تھی بس اس لیے روک لیا تھا۔ صوبعیل نے میٹنگ ایریے کے باہر اس کا ویٹ کرتے شمشیر کی طرف کار کی چابی پھینکی جسے شمشیر نے بروقت کیچ کر لیا اور راہداری سے آگے گزرتے مین گیٹ کی طرف جاتے ہوئے اس سے پہلے کہ شمشیر اس سے کوئی بات پوچھتا صوبعیل نے خود ہی جلدی سے جواب دیا۔

میں نے تم سے کچھ پوچھا؟ شمشیر نے ابرو اٹھاتے ہوئے اس سے پوچھا؟ یہ ناخالص لڑکیوں والی عادت ہوتی ہے ہر بات میں ناک گھسانے کی اور پکڑ یہ چابی میں نہیں ڈرائیو کر رہا آج موڈ نہیں ہو رہا شمشیر نے واپس چابی اس کی طرف پھینکتے ہوئے اسے لتاڑا۔

www.novelsclubb.com

اوکے ! یں ڈرائیو کر لیتا ہوں ویسے میں نے سوچا ہو سکتا تم میں لڑکیوں والی علامات آگی ہو بس اسی لیے بتا دیا گاڑی کو آنلاک کرتے ہوئے جواب دیا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔

نہایت ہی براجوک تھا لڑکیوں والی علامات شمشیر نے منہ میں ہی بڑبڑاتے ہوئے جواب دیا۔

خیر دفع کر اس بات کو توں اس باورچی کو کال کر بہت دن ہو گئے ہیں اس سے ملاقات نہیں ہوئی---۔

صوبعیل گاڑی کو روڈ پر ڈالتے ہوئے کہا جبکہ صالح کے لیے باورچی کا لفظ سنتے بے اختیار شمشیر کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ صالح اپنے لیے اس لقب پر کتنا چڑتا,اس نے مسکراتے ہوئے جیب سے موبائل نکال کر صالح کو کال ملائی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیسے ہیں مزاج باورچی صاحب ؟دوسری جانب سے کال پک ہونے پر اس نے اُسے اسی لقب سے مخاطب کیا جس پر حسبِ توقع صالح چڑ گیا۔

میں نے تجھ سے کتنی مرتبہ کہا ہے کہ مجھے باورچی مت کہا کرو ورنہ کسی دن تم مجھ سے اپنی زبان کٹوالو گے ذلیل انسان صالح نے چڑتے ہوئے جواب دیا۔

مجھے تو لگتا ہے کہ تجھے یہ نام کچھ زیادہ ہی پسند ہے اسی لیے تو تم نے سب سے پہلے اسی بات پر فوکس کیا ہے اور۔۔

صالح تم کہاں ہو میں نے سوچا کہ اگر فری ہو تو ساتھ میں ڈنر کر لیتے ہیں صوبعیل نے شمشیر کو نان سٹاپ بولتے دیکھ کر اس سے فون چھین کر اپنے کان سے لگاتے ہوئے صالح سے پوچھا۔

ہاں میں ریسٹورینٹ میں ہوں تم لوگ ادھر ہی آجاؤ مل کر ڈنر کر لیتے ہیں صالح نے پرسکون ہوتے صوبعیل کو جواب دیا۔

دیکھا میں نے اسے سہی کہا ہے باورچی یہ ابھی بھی اپنے کچن میں گھسا ہوا ہے شمشیر نے موبائل کی طرف منہ کرتے ہوئے اونچی آواز سے کہا تا کہ دوسری جانب موجود صالح آسانی سے اس کی بات سن لے۔

صوبعیل آتے ہوئے اس سانڈ کا منہ سلائی کرتے ہوئے اسے ساتھ لے کر آنا ورنہ جاتے ہوئے اس کے سامنے کو دو دانت غائب ہوں گے صالح نے چڑ کر کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

یارر ریہ کتنا کمینہ ہے, جلتا ہے میری باڈی سے ذلیل انسان نے سیدھا سانڈ ہی کہہ دیا شمشیر نے اپنے بازو کو تھپتھپاتے ہوئے صدمہ لیے انداز میں کہا جبکہ اس کی بات سن کر صوبعیل مسکرا دیا۔

یہ الوی اور جارج نے ایک دم دوبئی جانے کا فیصلہ کیوں کیا مجھے کوئی گڑ بڑ لگ رہی ہے تم پتا کرواں، کیونکہ جتنی ان کو فکر ہے ہماری کہ ہم اپنی فیملی سے مل لے گے وہ

میں جانتا ہوں صوبعیل سنجیدہ آدھی رات کو خالی سڑک پر گاڑی دوڑاتے ہوئے بولا۔

ہاں مجھے بھی لگتا کہ کوئی تو مسئلہ ہے خیر میں دوبئی اپنے بندے بھیج دوں گا شمشیر اپنے فون میں مصروف کسی کا نمبر ڈھونڈتے ہوئے بولا۔

سفید حویلی

اسلام علیکم ! چوہدری حویلی کی تمام خواتین گھر میں داخل ہوتے سلام کیا۔

وعلیکم سلام ! کب سے آپ کا انتظار کر رہے تھے ہم لوگ خدیجہ، حفصی اور نادیہ بازر جانے کے لیے تیار لانج میں داخل ہوتے سب کو دیکھ کر بولیں۔

بس ان بچیوں نے دیر کروادی بختاور اور انوشے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آسماء بولی، جو کہ آتے ہی حور اور ماہا کے پاس پہنچی ہوئی تھی۔

آپ لوگ بیٹھے چائے پانی لاؤ خدیجہ کچن کی طرف جاتے ہوئے پوچھا۔

آڑے چھوڑو اب بازار سے ہی کچھ کھالے گے آگے ہی بہت دیر ہو گی ہے آسیہ نے اپنا ڈپٹا سہی کرتے ہوئے کہا۔

ماما ہمارے سب کے مہندی کے لیے لہنگے ہوں حور، ماہا، بختاور اور انوشے ایک آواز میں بولیں۔

لڑکیوں آہستہ آواز میں بات کیا کرو کواری لڑکیاں اس طرح نہیں چلا کر بولتی آسیہ نے سب کو لتاڑا۔

اچھا ٹھیک ہے کے آئے گے نور کو کہنا تم سب کو کچھ بنادے اور کوئی خرافاتی کام نہ کرنا خاص کر ماہا اور حور تم دونوں خفصہ نے دونوں کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

جی جی آپ جائے۔۔۔خدا حافظ !۔

بختاور آپی امیرہ آپی کیوں نہیں آئے؟ حور نے بختاور سے سوال کیا۔

وہ ابراہیم بھائی کے ساتھ ٹرینگ پر گی ہوئی ہے وہی سے آجائے گی یہاں۔۔۔ خیر یہ سب چھوڑوں ہماری دولہن کہاں ہے؟اروی کے بارے میں بختاور نے پوچھا۔

آپی اوپر اپنے کمرے میں دولہا بھائی سے بات کر رہی ہے ماہا اور حور یہ بتا کر ہنسنے لگیں۔

تم دونوں بھی نا تم ٹھیک ہے میں اوپر اس کے پاس جا رہی تم سب آپس میں باتیں کرو۔

تو ہم بھی آپ کے ساتھ آتے ہیں انوشے،ماہا اور حور ایک ساتھ بولیں۔

نہیں تم لوگ چھوٹی ہوں تم لوگ یہی رہو تم لوگ ہم عمر آپس میں باتیں کروں بڑوں میں تم لوگوں کا کیا کام اور ہاں نور کو کہنا جوس اوپر روم میں بھیج دے سیڑھیاں چڑھتے بغیر مڑے بختاور کہا۔

چلو ہم لوگ باہر چلتے ہیں لان میں جا کر کرکٹ کھیلتے ہیں ماہا نے پر جوش انداز میں کہا۔

ہاں تم لوگ چلوں میں نور باجی کو کچھ کھانے کا کہہ کر آئی کچن کی طرف مڑتے ہوئے حور کہا۔

آآآ ہائے میرا سر کچن کے دروازے کے ساتھ زور سے ٹکراتے ہوئے حور اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گی۔

ہائے ! حور بی بی ٹھیک تو ہو آپ ؟ نور زمین پر حور کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کا سر ملا

۔

ہائے نور یہ دروازا بیچ میں کہا سے آگیا تھا کمبخت دیکھوں خون تو نہیں نکل آیا

باجی دروازا بیچ میں نہیں آیا آپ پیچھے دیکھ کر چل رہی تھیں نور ہنستے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

اب زیادہ باتیں نہیں کرو اور سب کے لیے ملک شیک اور بختاور آپی کے لیے جوس بنا کر اوپر ان کو دے آنا اور ہم باہر کھیل رہی ہیں ہمیں شیک باہر ہی دے دینا، نیچے سے اٹھتے ہوئے حور نے آرڈر دیا۔

از قلم: عائشہ کلثوم

جاری ہے

www.novelsclubb.com